یونٹ-4 ◀ مالیاتی حساب (Financial Arithmetic)

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ :

- مرکب تناسب کی تعریف کر سکیں۔
- مرکب تناسب، شراکت اور وراثت سے متعلقہ روزمرّہ زندگی کے مسائل حل کر سکیں۔
- کمرشل بینک، ڈیپازٹ، بینک اکاؤنٹس کی اقسام، پی ایل ایس سیونگ اکاؤنٹ، کرنٹ ڈیپازٹ اکاؤنٹس، پی ایل ایس ٹرم ڈیپازٹ اکاؤنٹ اور فارن کرنسی اکاؤنٹ کو سمجھ سکیں۔
- نیگوشی ایبل انسٹرومنٹس جیسا کہ چیک، ڈیمانڈ ڈرافٹ اور پے آرڈر کو بیان کر سکیں۔
- آن لائن بینکنگ، اے ٹی ایم کے ذریعہ لین دین، ڈیبٹ اور کریڈٹ کارڈز (ویزا اور ماسٹر) کو سمجھ سکیں۔
- پاکستانی کرنسی کو انٹرنیشنل کرنسیوں میں تبدیل کر سکیں۔
- منافع/ مارک اپ، اصل زر، منافع/ مارک اپ کی شرح معلوم کر سکیں۔
- اوورڈرافٹ (OD)، گردشی سرمایہ (RF)، ڈیمانڈ فنانس (DF) اور لیزنگ کو بیان کر سکیں۔
- بینکنگ اور فنانس سے متعلقہ روزمرّہ زندگی کے مسائل حل کر سکیں۔
- فیصد نفع ونقصان معلوم کر سکیں۔
- فیصد چھوٹ یا کٹوتی معلوم کر سکیں۔
- یکے بعد دیگرے لین دین کے متعلق روزمرّہ زندگی کے مسائل حل کر سکیں۔
- بیمہ کی تعریف کر سکیں۔
- انکم ٹیکس، قابلِ ٹیکس آمدنی اور مستثنیٰ آمدنی کو بیان کر سکیں۔
- انفرادی انکم ٹیکس سے متعلقہ روزمرّہ زندگی کے مسائل کا حل معلوم کر سکیں۔

4.1 تناسب مرکب (Compound Proportion)

ہم سیکھ چکے ہیں کہ دونسبتوں کی برابری کو تناسب مرکب کہتے ہیں۔ اگر چار مقداریں $a، b، c$ اور d متناسب ہوں تو انھیں $a : b : : c : d$ لکھا جاتا ہے۔ دراصل یہ تونسبتوں کے درمیان ایک تعلق ہے۔ تناسب دو قسم کا ہے۔

(i) تناسب راست (Direct proportion)

(ii) تناسب معکوس (Inverse proportion)

(i) تناسب راست (Direct proportion)

دومقداروں میں سے اگر ایک مقدار بڑھے یا کم ہو تو دوسری مقدار بھی اُسی نسبت سے بڑھتی ہے یا کم ہوتی ہے۔ مقداروں کے درمیان اس قسم کے تناسب کو تناسب راست کہتے ہیں۔

مثال 1: اگر 12 انڈوں کی قیمت 96 روپے ہے تو 80 روپے میں کتنے انڈے خریدے جا سکتے ہیں؟

حل: ہم دیکھ سکتے ہیں کہ جب رقم کم ہوگی تو انڈے بھی کم مقدار میں خریدے جائیں گے۔ اس لیے یہ تناسب راست ہے۔

فرض کریں انڈوں کی تعداد $= x$

انڈے		انڈے		رقم (روپوں میں)		رقم (روپوں میں)
12	:	x	::	96	:	80

$$\Rightarrow \frac{12}{x} = \frac{96}{80}$$

$$\Rightarrow 96 \times x = 12 \times 80$$

$$\Rightarrow x = \frac{\cancel{12}^{1} \times \cancel{80}^{10}}{\cancel{96}_{\cancel{8}_{1}}} = 10 \text{ انڈے}$$

انڈے		رقم (روپوں میں)
12 ↑	:	96 ↑
x	:	80

$$\Rightarrow \frac{x}{12} = \frac{80}{96}$$

$$\Rightarrow x = \frac{\cancel{80}^{10} \times \cancel{12}^{1}}{\cancel{96}_{\cancel{8}_{1}}} = 10 \text{ انڈے}$$

(ii) تناسب معکوس (Inverse proportion)

دو مقداروں کے درمیان ایسا تعلق کہ جب ایک مقدار جس نسبت سے بڑھے تو دوسری مقدار اُسی نسبت سے کم ہو یا اس کے برعکس ہوتو ایسے تناسب کو تناسب معکوس کہتے ہیں۔

مثال 2: کسی کیمپ میں 10 آدمیوں کے لیے 21 دن کی خوراک موجود ہے۔ اگر 3 آدمی کیمپ سے چلے جائیں تو وہی خوراک باقی آدمیوں کے لیے کتنے دنوں کے لیے کافی ہوگی ؟

حل:

آدمیوں کی تعداد $= 10$

جتنے آدمی چلے جاتے ہیں $= 3$

باقی آدمیوں کی تعداد $= 10 - 3$

$= 7$

ہم دیکھ سکتے ہیں جب آدمیوں کی تعداد کم ہوگی تو راشن زیادہ دن تک چلے گا۔ یہ تناسب معکوس ہے۔

فرض کریں دنوں کی تعداد $= x$

آدمی		آدمی		دن		دن
10	:	7	::	21	:	x

عمودی شکل میں اس طرح لکھتے ہیں

آدمی		دن
10 ↓	:	21 ↑
7	:	x

$$\Rightarrow \quad \frac{x}{21} = \frac{10}{7}$$

$$\Rightarrow \quad x = \frac{10 \times \cancel{21}^{3}}{\cancel{7}_{1}} = 30 \text{ دن}$$

پس خوراک 30 دن کے لیے کافی ہوگی۔

4.1.1 تناسب مرکب کی تعریف

دو یا دو سے زیادہ تناسبوں کے درمیان تعلق کو تناسب مرکب کہتے ہیں۔

4.1.2 روزمرّہ زندگی میں مرکب تناسب، شراکت اور وراثت کے مسائل کا حل۔

(a) تناسب مرکب (Compound proportion)

تناسب مرکب کے متعلقہ سوالات کو حل کرنے کے طریقہ کی وضاحت مثالوں کی مدد سے کی جاتی ہے۔

مثال3: اگر 35 مزدور 5 گھنٹے میں $805\ cm^3$ مٹی کھودتے ہیں تو 30 مزدور 6 گھنٹے میں کتنی مٹی کھودیں گے؟

حل: مزدوروں کی تعداد کم ہو رہی ہے اس لیے کم مٹی کھودیں گے۔ یہ تناسب راست ہے۔ وقت زیادہ ہو رہا ہے اس لیے مٹی زیادہ کھودی جائے گی یہ بھی تناسب راست ہے۔

فرض کریں مٹی کی مقدار $= x\ cm^3$

مٹی کی مقدار (cm^3)		وقت (گھنٹے)		مزدوروں کی تعداد
805 ↑	:	5 ↑	:	35 ↑
x	:	6	:	30

$$\Rightarrow \frac{x}{805} = \frac{6}{5} \times \frac{30}{35}$$

$$\Rightarrow x = \frac{6 \times \cancel{30}^{6} \times \cancel{805}^{\cancel{161}\ 23}}{{}_1\cancel{5} \times \cancel{35}_{\cancel{7}\ 1}}$$

$$x = 6 \times 6 \times 23$$

$$x = 828\ cm^3$$

پس $828\ cm^3$ مٹی کھودی جائے گی۔

مثال4: 4 افراد کے لیے 40 دن کے لیے 8,000 روپے کافی ہیں۔ معلوم کیجیے کہ 5 افراد کے لیے 15,000 روپے کتنے دنوں کے لیے کافی ہوں گے؟

حل: رقم بڑھ گئی ہے اس لیے یہ زیادہ دنوں کے لیے کافی ہوگی۔ یہ تناسب راست ہے۔ افراد کی تعداد بڑھ گئی ہے اِس لیے دنوں کی تعداد کم ہوجائے گی۔ یہ تناسب معکوس ہے۔

فرض کیا دِنوں کی تعداد $= x$

دن		افراد		رقم (روپے)
40 ↑	:	4 ↓	:	8,000 ↑
x	:	5	:	15,000

$$\Rightarrow \frac{x}{40} = \frac{4}{5} \times \frac{15000}{8000}$$

یا

$$x = \frac{4 \times 15\cancel{000} \times \cancel{40}^{\cancel{5}^1}}{{}_1\cancel{5} \times {}_1\cancel{8000}}$$

$$x = 4 \times 15$$

$x = 60$ دن

یہ رقم 60 دنوں کے لیے کافی ہوگی۔

مثال5: 4200 آدمیوں کے لیے 12 ہیکٹو گرام فی فرد کے حساب سے 32 دن کے لیے خوراک کافی ہے۔ کتنے آدمی چلے جائیں کہ یہی خوراک 16 ہیکٹو گرام فی فرد کے حساب سے 42 دن کے لیے کافی ہو؟

حل: دنوں کی تعداد زیادہ ہوگئی ہے اِس لیے آدمیوں کی تعداد کم ہوگی ۔ یہ تناسب معکوس ہے۔ خوراک کی مقدار زیادہ ہوگئی ہے۔ آدمیوں کی تعداد کم ہوگی۔ یہ بھی تناسب معکوس ہے۔

فرض کریں آدمیوں کی تعداد $= x$

آدمی		خوراک (ہیکٹو گرام)		دن
4200 ↑	:	12 ↓	:	32 ↓
x	:	16	:	42

$$\Rightarrow \quad \frac{x}{4200} = \frac{32}{42}\times\frac{12}{16}$$

$$x = \frac{{}^{2}\cancel{32}\times 12\times \cancel{4200}^{\,100}}{{}_{1}\cancel{42}\times\cancel{16}_{\,1}}$$

$$x = 2\times 12\times 100$$

$$x = 2400 \text{ آدمی}$$

خوراک 2400 آدمیوں کے لیے کافی ہوگی۔ اس لیے $4200 - 2400 = 1800$ آدمی چھوڑ جائیں گے۔

مشق 4.1

1- 30 آدمی 6 گھنٹے روزانہ کام کر کے 56 دن میں ایک سڑک کی مرمت کرتے ہیں۔ معلوم کیجیے کہ 45 آدمی 7 گھنٹے روزانہ کام کر کے کتنے دنوں میں مرمت کر سکیں گے؟

2- 60 عورتیں 8 گھنٹے روزانہ کام کر کے 48 کلو گرام سُوت کات لیتی ہیں۔ معلوم کیجیے کہ 30 عورتیں 12 گھنٹے کام کر کے کتنے کلو گرام سُوت کات لیں گی؟

3- ایک 8 میٹر لمبے اور 3 میٹر چوڑے قالین کی قیمت 6288 روپے ہے۔ بتایے 12 میٹر لمبے اور 6 میٹر چوڑے قالین کی قیمت کیا ہوگی؟

4- 15 مزدور 9 دنوں میں 67,500 روپے کما لیتے ہیں معلوم کیجیے کہ 10 مزدور 12 دنوں میں کتنی رقم کما لیں گے؟

5- 70 آدمی 150 میٹر لمبی دیوار کو 12 دنوں میں مکمل کر لیتے ہیں۔ 600 میٹر لمبی دیوار 30 دنوں میں کتنے آدمی مکمل کر لیں گے؟

6- اگر 12 کوئنٹل وزنی سامان کا کرایہ 18 کلو میٹر فاصلہ کے لیے 12 روپے ہو تو 9 کوئنٹل وزنی سامان کا کرایہ 20 کلو میٹر فاصلہ کے لیے کتنا ہوگا؟

7- اگر 14 معمار 12 میٹر اونچی دیوار کو 12 دنوں میں مکمل کر لیتے ہیں تو بتایے 120 میٹر اونچی دیوار 7 دنوں میں کتنے معمار مکمل کر سکیں گے؟

8- 15 مشینوں پر 6 دنوں میں 360 سویٹر بُنے جا سکتے ہیں تو بتایے اگر 3 مشینیں خراب ہو جائیں تو باقی مشینوں پر 10 دنوں میں کتنے سویٹر بُنے جا سکیں گے؟

9- 1440 آدمیوں کے لیے 32 دن کی خوراک کافی ہے۔ کتنے آدمی چلے جائیں کہ خوراک 40 دن کے لیے کافی ہو جبکہ خوراک $1\frac{1}{2}$ گنا زیادہ کر دی گئی ہو؟ [اشارہ: پہلا عنصر 1 (خوراک) ہے اور دوسرا عنصر (خوراک) $\frac{3}{2}$ ہے]

10- 10 آدمی 8 دنوں میں 400 سائیکلیں تیار کر سکتے ہیں بتایے 5 آدمی 16 دنوں میں کتنی سائیکلیں تیار کریں گے؟

(b) شراکت (Partnership)

اگر کسی کاروبار میں دو یا دو سے زیادہ افراد شامل ہوں اور وہ نفع ونقصان میں بھی حصہ دار ہوں تو اس قسم کے کاروبار کو شراکت کہتے ہیں۔

اگر ہر حصہ دار کا سرمایہ برابر ہو یا مختلف ہو لیکن کاروبار میں یکساں مدت تک لگا رہے تو یہ شراکت مفرد (Simple partnership) کہلاتی ہے اور نفع ونقصان سرمایہ کی رقم کی نسبت سے تقسیم کیا جاتا ہے۔

اگر مختلف حصہ داروں کا سرمایہ برابر ہو یا مختلف ہو لیکن کاروبار میں مختلف مدت کے لیے لگا رہے یہ شراکت مرکب (Compound partnership) کہلاتی ہے۔ اس صورت میں نفع ونقصان سرمایہ اور مدت کو سامنے رکھ کر تقسیم کیا جاتا ہے۔

مثال 6: صعود اور عامر نے بالترتیب 56,000 روپے اور 64,000 روپے سے کاروبار شروع کیا۔ ایک سال میں اُنہوں نے 22,500 روپے کمائے۔ نفع میں ہر ایک کا حصہ معلوم کریں۔

حل یہ شراکت مفرد ہے۔

سرمایوں میں نسبت	عامر کا سرمایہ (روپوں میں)		صعود کا سرمایہ (روپوں میں)	
	64,000	:	56,000	
	64	:	56	یا
	8	:	7	یا

نسبتی مجموعہ $= 7 + 8 = 15$

نفع کی رقم $=$ 22,500 روپے

صعود کا نفع میں حصہ $= \frac{7}{\cancel{15}_1} \times \cancel{22500}^{1500}$

$= 7 \times 1500 = 10,500$ روپے

عامر کا نفع میں حصہ $= \frac{8}{\cancel{15}_1} \times \cancel{22500}^{1500}$

$= 8 \times 1500 = 12,000$ روپے

مثال 7: طاہر نے ایک کاروبار 15,000 روپے سے شروع کیا۔ 5 ماہ بعد عمر 30,000 روپے سرمایہ لگا کر شامل ہو گیا۔ 9 ماہ بعد عثمان 45,000 روپے سرمایہ لگا کر شامل ہوا۔ ایک سال بعد اُنہیں 406,000 روپے نفع ہوا۔ ہر ایک کا نفع میں حصہ معلوم کیجیے۔

حل:

طاہر کا 12 ماہ کے لیے سرمایہ = 15,000 روپے

طاہر کا 1 ماہ کے لیے مؤثر سرمایہ $= 15{,}000 \times 12$

= 180,000 روپے

عمر کا 7 ماہ کے لیے سرمایہ = 30,000 روپے

عمر کا 1 ماہ کے لیے مؤثر سرمایہ $= 30{,}000 \times 7$

= 210,000 روپے

عثمان کا 3 ماہ کے لیے سرمایہ = 45,000 روپے

عثمان کا 1 ماہ کے لیے مؤثر سرمایہ $= 45{,}000 \times 3$

= 135,000 روپے

سرمایوں میں نسبت	عثمان		عمر		طاہر
	135,000	:	210,000	:	180,000
	135	:	210	:	180
	9	:	14	:	12

نسبتی مجموعہ $= 12 + 14 + 9 = 35$

کل نفع = 406,000 روپے

طاہر کا نفع میں حصہ $= \frac{12}{\cancel{35}_{\cancel{7}\,1}} \times \cancel{406000}^{\cancel{81200}\ 11600} = 12 \times 11600$

= 139,200 روپے

عمر کا نفع میں حصہ $= \frac{14}{\cancel{35}_{\cancel{7}\,1}} \times \cancel{406000}^{\cancel{81200}\ 11600} = 14 \times 11600$

= 162,400 روپے

عثمان کا نفع میں حصہ $= \frac{9}{\cancel{35}_{\cancel{7}\,1}} \times \cancel{406000}^{\cancel{81200}\ 11600} = 9 \times 11600$

= 104,400 روپے

مثال 8: صعود،علی اور سعد نے ایک کاروبار بالترتیب 15,000 روپے، 19,000 روپے اور 12,000 روپے کے سرمایہ سے شروع کیا۔ صعود کاروبار کی دیکھ بھال کرتا تھا اور اُس کا معاوضہ 16,000 روپے وصول کرتا تھا۔ 5 ماہ بعد علی نے کاروبار سے 9000 روپے نکال لیے اور کاروبار کو 9 ماہ بعد بند کر دیا گیا۔ اگر نفع کی رقم 58,000 روپے ہو تو ہر ایک کا حصہ معلوم کریں۔

حل:

صعود کا 9 ماہ کے لیے سرمایہ = 15,000 روپے
صعود کا 1 ماہ کے لیے مؤثر سرمایہ = 15,000 × 9 = 135,000 روپے

علی کا 5 ماہ کے لیے سرمایہ = 19,000 روپے
علی کا 1 ماہ کے لیے مؤثر سرمایہ = 19,000 × 5 = 95,000 روپے

علی کا 4 ماہ کے لیے سرمایہ = 10,000 روپے
علی کا 1 ماہ کے لیے مؤثر سرمایہ = 10,000 × 4 = 40,000 روپے

علی کا 1 ماہ کے لیے کل مؤثر سرمایہ = 95,000 + 40,000 = 135,000 روپے

سعد کا 9 ماہ کے لیے سرمایہ = 12,000 روپے
سعد کا 1 ماہ کے لیے مؤثر سرمایہ = 12,000 × 9 = 108,000 روپے

نفع کی کل رقم = 58,000 روپے

صعود کا الاؤنس = 16,000 روپے

بقایا منافع = 58,000 − 16,000 = 42,000 روپے

سرمایوں میں نسبت	سعد		علی		صعود	
	108,000	:	135,000	:	135,000	
	108	:	135	:	135	یا
	12	:	15	:	15	یا
	4	:	5	:	5	یا

نسبتی مجموعہ = 5 + 5 + 4 = 14

صعود کا نفع میں حصہ $= \frac{5}{\cancel{14}_1} \times \cancel{42,000}^{3000}$

$= 5 \times 3,000 = 15,000$ روپے

صعود کا الاؤنس = 16,000 روپے

صعود کی کل رقم = الاؤنس + منافع کی رقم

= 15,000 + 16,000 = 31,000 روپے

علی کا نفع میں حصہ $= \frac{5}{\cancel{14}_{1}} \times \overset{3000}{\cancel{42,000}}$

$= 5 \times 3,000 = 15,000$ روپے

سعد کا نفع میں حصہ $= \frac{4}{\cancel{14}_{1}} \times \overset{3000}{\cancel{42,000}}$

سعد کا نفع میں حصہ $= 4 \times 3,000 = 12,000$ روپے

مشق 4.2

1- اسلم اور اکرم نے ایک کاروبار بالترتیب 27,000 روپے اور 30,000 روپے لگا کر شروع کیا۔ ایک سال کے بعد اُنہیں 66,500 روپے نفع ہوا۔ ہرایک کا نفع میں حصہ معلوم کریں۔

2- آمنہ اور مریم نے ایک کاروبار بالترتیب 30,000 روپے اور 40,000 روپے لگا کر شروع کیا۔ ایک سال کے بعد اُنہیں 8,400 روپے نفع ہو۔ ہرایک کا نفع میں حصہ معلوم کریں۔

3- دو شراکت داروں نے کاروبار شروع کیا۔ پہلے شراکت دار نے 4,000 روپے 9 ماہ کے لیے اور دوسرے نے 3,000 روپے 7 ماہ کے لیے لگائے۔ ان کے درمیان 11,590 روپے نفع کی رقم تقسیم کریں۔

4- سعد، صعود اور سعید نے بالترتیب 12,000 روپے، 18,000 روپے اور 24,000 روپے سے ایک کاروبار شروع کیا۔ ایک سال کے بعد انہیں 13,500 روپے نقصان ہوا۔ ہرایک کا نقصان میں حصہ معلوم کریں۔

5- اکرم اور اصغر نے کاروبار بالترتیب 9,000 روپے اور 11,000 روپے لگا کر شروع کیا۔ اکرم نے 6 ماہ بعد کاروبار سے 1,000 روپے نکال لیے۔ اکرم کے روپے نکالنے کے 2 ماہ بعد اصغر نے 1,000 روپے اور لگا دیے۔ ایک سال بعد 14,000 روپے نفع ہوا۔ ہرایک کا نفع میں حصہ معلوم کیجیے۔

6- B،A اور C تین دوستوں نے بالترتیب مبلغ 20,000 روپے، 16,000 روپے اور 18,000 روپے لگا کر ایک فرم بنائی۔ A نے اپنا سرمایہ 4 ماہ کے لیے، B نے اپنا سرمایہ 6 ماہ کے لیے اور C نے اپنا سرمایہ 8 ماہ کے لیے لگایا۔ نفع کی رقم مبلغ 12,000 روپے اُن کے درمیان تقسیم کیجیے۔

7- اسلم نے ایک کاروبار مبلغ 35,000 روپے لگا کر شروع کیا۔ 3 ماہ بعد اکرم مبلغ 4,000 روپے لگا کر شامل ہُوا اور 6 ماہ بعد اصغر مبلغ 5,000 روپے لگا کر شامل ہو گیا۔ سال کے آخر میں اُنہیں مبلغ 1,620 روپے نفع ہوا۔ ہرایک کا نفع میں حصہ معلوم کریں۔

(c) وراثت (Inheritance)

وہ مال ومتاع جو کوئی شخص چھوڑ کر مرے اور اُس کی اپنی جائز ملکیت ہو ترکہ کہلاتا ہے۔ اس میں وہ تمام مال ومتاع شامل ہوتا ہے جو مرنے والے نے خود حاصل کیا ہو یا اُس کو آباؤاجداد سے ملے ہوں۔ شریعتِ اسلام کے مطابق ایک مسلمان کے ترکہ کی تقسیم اس طرح سے ہوتی ہے۔ سب سے اوّل اخراجات تجہیز وتکفین ادا کیے جاتے ہیں اور مرنے والے کے قرض کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ (بیوی کا حق بھی قرض تصور ہوگا)۔ اِس کے بعد جو کچھ باقی بچے اس میں سے ایک تہائی تک مرنے والے کی وصیت کے مطابق ادائیگی کی جاتی ہے۔ اس کے بعد جو باقی بچے۔ وُہ جائز وارثوں میں احکامِ شریعت کے مطابق تقسیم کیا جاتا ہے۔

درج ذیل مثالوں کی مدد سے اس کی وضاحت کی جاتی ہے۔

مثال9: ایک آدمی کا ترکہ 640,000 روپے ہے۔ اُس کے قرضہ کی رقم مبلغ 40,000 روپے ہے اور تجہیز و تکفین پر 5,000 روپے خرچ ہوئے۔ اُس کی بیوہ، ایک بیٹی اور 2 بیٹوں میں اسلامی قانون کے مطابق بقایا رقم تقسیم کیجیے۔

حل:

جائیداد کی کل رقم $= 640,000$ روپے

قرضہ کی رقم $= 40,000$ روپے

تجہیز و تکفین پر خرچہ $= 5,000$ روپے

کل ادائیگی $= 40,000 + 5,000 = 45,000$ روپے

بقایا رقم $= 640,000 - 45,000 = 595,000$ روپے

بیوہ کا حصہ $= \frac{1}{8} \times 595,000 = 74,375$ روپے

بقیہ ترکہ $= 595,000 - 74,375 = 520,625$ روپے

بیٹوں کا حصہ		بیٹی کا حصہ
2	:	1
2 × 2 = 4	:	1 × 1 = 1
4	:	1

نسبتی مجموعہ $= 4 + 1 = 5$

دو بیٹوں کا حصہ $= \frac{4}{\cancel{5}_1} \times \cancel{520,625}^{104,125}$

$= 4 \times 104,125 = 416,500$ روپے

ہر ایک بیٹے کا حصہ $= \frac{\cancel{416,500}^{208,250}}{\cancel{2}_1} = 208,250$ روپے

بیٹی کا حصہ $= \frac{1}{\cancel{5}_1} \times \cancel{520,625}^{104,125} = 104,125$ روپے

مثال10: مسمات زینب بی بی کے انتقال پر اُس کی جائیداد کی مالیت 802,500 روپے تھی۔ اس جائیداد کو اُس کے خاوند، والدہ اور دو بیٹیوں کے درمیان تقسیم کریں جبکہ خاوند کو جائیداد کا $\frac{1}{4}$ حصہ اور والدہ کو جائیداد کا $\frac{1}{6}$ حصہ ملنا ہے اور بقیہ رقم دو بیٹیوں میں برابر تقسیم کرنا ہے۔ تجہیز و تکفین پر خرچہ 7,500 روپے ہے۔ جائیداد میں ہر ایک کا حصہ معلوم کریں۔

حل:

کل ترکہ $= 802,500$ روپے

تجہیز و تکفین پر خرچہ $= 7,500$ روپے

بقیہ رقم $= 802,500 - 7,500 = 795,000$ روپے

خاوند کا حصہ $= \frac{1}{4} \times 795{,}000 = 198{,}750$ روپے

والدہ کا حصہ $= \frac{1}{6} \times 795{,}000 = 132{,}500$ روپے

خاوند اور والدہ کا حصہ $= 198{,}750 + 132{,}500 = 331{,}250$ روپے

بقیہ ترکہ $= 795{,}000 - 331{,}250 = 463{,}750$ روپے

دونوں بیٹیوں کا حصہ $= 463{,}750$ روپے

ہر ایک بیٹی کا حصہ $= \frac{463{,}750}{2} = 231{,}875$ روپے

مشق 4.3

1- ایک آدمی 240,000 روپے ترکہ چھوڑ کر انتقال کر گیا۔ اس کے ورثا میں 6 بیٹیاں اور 2 بیٹے ہیں۔ ترکہ میں سے ہر ایک کا حصہ معلوم کریں اگر بیٹے کا حصہ بیٹی سے دوگنا ہے۔

2- اللہ دتہ 850,000 روپے ترکہ چھوڑ کر انتقال کر گیا۔ یہ رقم اس کی بیوی، دو بیٹوں اور ایک بیٹی میں تقسیم کریں جبکہ کفن دفن کا کل خرچہ 50,000 روپے تھا۔

3- اکرم کے انتقال کے وقت جائیداد کی مالیت 780,000 روپے تھی۔ اس کے ورثا میں ایک بیوہ، 3 بیٹے اور 4 بیٹیاں ہیں۔ ہر ایک کا حصہ معلوم کریں جبکہ کفن دفن پر 30,000 روپے خرچ ہوا اور قرض کی رقم 50,000 روپے ہے۔

4- ایک آدمی بنک میں 72,000 کی بچت چھوڑ کر انتقال کر گیا ایک بیوہ، ایک بیٹا اور ایک بیٹی کا اِس ترکہ میں حصہ معلوم کریں۔

5- اسلم 650,000 روپے کی جائیداد چھوڑ کر انتقال کر گیا۔ اس کے ذمہ 50,000 روپے کا قرض تھا۔ بقایا ترکہ کو 2 بیٹوں اور 2 بیٹیوں میں تقسیم کیجیے۔

6- اصغر علی نے 655,275 روپے ترکہ میں چھوڑے۔ تجہیز و تکفین پر 5,275 روپے خرچ ہوئے اور قرضہ کی رقم 50,000 روپے تھی۔ ان کی ادائیگی کے بعد باقی ترکہ میں سے $\frac{1}{8}$ حصہ بیوہ کو ملے گا۔ ایک بیٹے اور ایک بیٹی کا حصہ بھی معلوم کیجیے جبکہ بیٹے کو بیٹی سے دوگنا حصہ ملے گا۔

7- ایک آدمی 300,000 روپے ترکہ چھوڑ کر انتقال کر گیا۔ اس کے ذمہ 80,000 روپے قرض تھا۔ باقی ترکہ کو اس کے 4 بیٹوں اور 3 بیٹیوں میں تقسیم کیجیے جبکہ بیٹے کا حصہ بیٹی کے حصہ سے دوگنا ہے۔

8- احمد کی بیوی کا انتقال ہوا تو اُس کا ایک بیٹا اور دو بیٹیاں تھیں۔ احمد کو ترکہ کے $\frac{1}{4}$ حصہ کی عوض 180,000 روپے ملے باقی رقم بچوں میں تقسیم کر دی گئی۔ اگر بیٹے کا حصہ بیٹی سے دوگنا ہو تو ہر ایک بچے کو کتنی رقم ملی؟

4.2 بینکنگ (Banking)

بینکنگ ایک ایسا کاروبار ہے جس میں لوگوں سے روپیہ وصول کیا جاتا ہے اور اُس کو حفاظت میں رکھا جاتا ہے اور پھر یہی روپیہ لوگوں کو قرض دیا جاتا ہے اور نفع کمایا جاتا ہے۔

4.2.1 بینک اکاؤنٹس کی اقسام (Types of Bank Accounts)

4.2.1.1 کمرشل بنک ڈیپازٹس کی تعریف (Define Commercial Bank Deposits)

بینک کا کام لوگوں کی امانتوں کو اپنی تحویل میں رکھنا ہوتا ہے۔ گاہکوں کو قرض دینا اور دیگر سہولیات فراہم کرنا بھی ہے۔ اس کام کا نام کمرشل بینکنگ ہے۔

بینک میں چار قسم کے اکاؤنٹس ہوتے ہیں:

- نفع ونقصان شراکتی سیونگ اکاؤنٹ (PLS Saving Account)

یہ نفع اور نقصان میں شراکت کی بنیاد پر سیونگ اکاؤنٹ ہوتا ہے۔ بینک کھاتہ داروں کی رقم کسی کاروبار وغیرہ میں لگاتا ہے۔ اور ایک مخصوص وقفہ کے بعد کھاتہ داروں کو نفع دیتا ہے جو ان کے اکاؤنٹس میں جمع ہو جاتا ہے اور نقصان کی صورت میں ان کے اکاؤنٹس سے منہا کر دیا جاتا ہے۔ اس قسم کے اکاؤنٹ کا مقصد لوگوں میں بچت کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ان کے اکاؤنٹس سے یکم رمضان المبارک کو زکوٰۃ کاٹ لی جاتی ہے۔

- کرنٹ ڈیپازٹ اکاؤنٹ (Current Deposit Account)

کرنٹ ڈیپازٹ اکاؤنٹ عام طور پر کاروباری لوگ کھولتے ہیں جنہیں رقم باقاعدگی سے کئی دفعہ بینک میں جمع کروانا پڑتی ہے اور نکلوانا پڑتی ہے۔ یہ مسلسل جاری رہنے والا اکاؤنٹ ہوتا ہے اور بینک میں رکھی ہوئی رقم پر کسی قسم کا نفع نہیں دیا جاتا۔ بینک کے مقررہ اوقات میں رقم کسی بھی وقت جمع کروائی جاسکتی ہے اور نکلوائی بھی جاسکتی ہے۔ بینک کو پیشگی نوٹس دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس اکاؤنٹ پر زکوٰۃ لاگو نہیں ہوتی۔

- نفع ونقصان شراکتی ٹرم ڈیپازٹ اکاؤنٹ (PLS Term Deposit Account)

اس قسم کے اکاؤنٹ پر سود نہیں ہوتا۔ کھاتہ دار کو چھ ماہ کے بعد بینک نفع کی ادائیگی کرتا ہے اور اور نفع کی شرح بھی کچھ زیادہ ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بینک کے پاس رقم زیادہ مدت کے لیے جمع رہتی ہے۔ جبکہ نفع ونقصان شراکتی سیونگ اکاؤنٹ میں ایسا نہیں ہوتا۔

- فارن کرنسی اکاؤنٹس (Foreign Currency Account)

فارن کرنسی اکاؤنٹ وہ اکاؤنٹ ہے جو بینک میں پاکستانی کرنسی کے علاوہ غیر ملکی کرنسی جیسا کہ ڈالرز، پاؤنڈ اور یورو وغیرہ میں کھولا جاتا ہے۔ فارن کرنسی اکاؤنٹ میں سے زکوٰۃ نہیں کاٹی جاتی اور کسی قسم کا ٹیکس نہیں لیا جاتا۔ فارن کرنسی اکاؤنٹس پر نفع بہت ہی کم دیا جاتا ہے۔

4.2.1.2 نیگوشی ایبل انسٹرومنٹس جیسا کہ چیک، ڈیمانڈ ڈرافٹ اور پے آرڈر

نیگوشی ایبل انسٹرومنٹ (Negotiable Instrument)

نیگوشی ایبل انسٹرمنٹس کا مطلب ایسے کاغذات ہیں جو ایک شخص سے دوسرے شخص کے نام منتقل کیے جاسکتے ہیں۔ اس میں درج رقم کو بینک اصل مالک یا اُس کے نمائندے کو دینے کا پابند ہوتا ہے۔

- چیک (Cheque)

چیک بینک کے نام ایک آرڈر ہوتا ہے کہ مخصوص شخص کو درج شدہ رقم ادا کرے۔ کراس چیک متعلقہ شخص کو اپنے اکاؤنٹ میں ہی جمع کروانا ہوتا ہے۔

- ڈیمانڈ ڈرافٹ (Demand Draft)

رقم کی ادائیگی کا ایک ہدایت نامہ جس میں بینک کی ایک برانچ اپنے ہی بینک کی دوسری برانچ سے مخصوص شخص کو ادا کرنے کے لیے کہتی ہے۔ اس کی تیاری کے لیے بینک درج کی گئی رقم پہلے سے وصول کرلیتا ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ کی تیاری کے لیے بینک برائے نام فیس لیتا ہے۔

- پے آرڈر (Pay Order)

رقم کی ادائیگی کا یہ بھی ایک ہدایت نامہ ہوتا ہے کہ بینک ایک مخصوص شخص کو درج شدہ رقم ادا کرے۔ پے آرڈر پوری رقم وصول کر کے جاری کیا جاتا ہے۔ یہ ایک بینک جاری کرتا ہے تو دوسرے کسی بھی بینک سے وصول کیا جاسکتا ہے۔ اِسے بینکرز چیک یا کیشیر کا چیک بھی کہا جاتا ہے۔

4.2.2 آن لائن بینکنگ (Online Banking)

4.2.2.1 آن لائن بینکنگ کی وضاحت

انٹرنیٹ کے استعمال سے بینک اپنے گاہکوں کو سہولیات مہیا کرتا ہے۔ اس کے ذریعہ کھاتہ دار اپنی رقوم کی منتقلی اپنے اکاؤنٹ سے دوسرے کسی اکاؤنٹ میں کرواسکتا ہے یوٹیلیٹی بل کی ادائیگی کی جاسکتی ہے۔ گاہک آن لائن بینکنگ نظام کے تحت کسی بھی مخصوص بینک میں اپنی رقوم کو منتقل کرسکتا ہے۔

- اے ٹی ایم (Auto Teller Machine) کے ذریعہ کاروبار

اے۔ ٹی۔ ایم ایک الیکٹرانک مشین ہے۔ بینک اِسے اپنے اکاؤنٹ ہولڈرز کو نقد رقم کی ادئیگی کے لیے نصب کرتا ہے۔ اس کی مدد سے اکاؤنٹ ہولڈر بیلنس معلوم کرسکتا ہے۔ اس کی مدد سے رقوم نکال سکتا ہے، فنڈز منتقل کرسکتا ہے، اکاؤنٹ کا ریکارڈ معلوم کرسکتا ہے اور ایک اکاؤنٹ سے دوسرے اکاؤنٹ میں رقم منتقل کرسکتا ہے۔

- ڈیبٹ کارڈ (Debit Card)

ڈیبٹ کارڈ، کارڈ ہولڈر کو اپنے اکاؤنٹ تک رسائی ممکن بناتا ہے۔ بینک نے گاہکوں کو یہ سہولت دی ہے کہ وُہ اپنے اکاؤنٹس سے رقم نکال سکتے ہیں۔ کارڈ ہولڈر کی خریدی گئی اشیاء کا بل اُس کے اکاؤنٹ میں موجود رقم سے کٹوتی کر کے وصول کرلیا جاتا ہے۔

- کریڈٹ کارڈ (ویزا اور ماسٹر کارڈ) (Credit Card - Visa and Master Card)

یہ پلاسٹک کا کارڈ ہوتا ہے۔اس کارڈ کے ذریعے کارڈ ہولڈر خریداری کرسکتا ہے۔ویزا کارڈ اور ماسٹر کارڈ ساری دنیا میں استعمال ہوتے ہیں۔ویزا اور ماسٹر کارڈوں کے نام نہیں ہیں بلکہ یہ دو کمپنیوں کے نام ہیں۔کریڈٹ کارڈ ہولڈر سے سالانہ فیس بھی وصول کی جاتی ہے۔

4.2.3 کرنسیوں کا تبادلہ (Conversion of Currencies)

فارن کرنسی کے تبادلہ سے یہ مراد ہے کہ ایک ملک کی کرنسی کے بدلے میں دوسرے ملک کی کرنسی کتنی حاصل ہوگی۔

4.2.3.1 پاکستانی کرنسی کا بین الاقوامی کرنسیوں میں تبادلہ

کرنسیوں کے تبادلہ کی شرح مستقل نہیں ہوتی بلکہ یہ بدلتی رہتی ہے۔ہم اِس شرح تبادلہ کو استعمال میں لاتے ہوئے پاکستانی کرنسی کو بین الاقوامی کرنسیوں میں تبدیل کرتے ہیں۔[مثلاً روپے 99.80 = 1 امریکی ڈالر]

مثال 1: مسٹر صعود پاکستانی 50,000 روپے کو امریکی ڈالروں میں تبدیل کروانا چاہتا ہے۔بتایے اس رقم کے تبادلہ میں اُسے کتنے امریکی ڈالر ملیں گے جبکہ روپے 99.80 = 1 امریکی ڈالر؟

حل:

رقم جسے تبدیل کروانا ہے = روپے 50,000

یو-ایس ڈالر کا ریٹ = روپے 99.80

یو-ایس ڈالر کی تعداد = $\frac{50,000}{99.80}$ = 501 یو-ایس ڈالر

مثال 2: 75,810 روپوں کو یو-کے پاؤنڈ میں تبدیل کریں جبکہ روپے 168.50 = 1 یو-کے پاؤنڈ

حل:

رقم جسے تبدیل کروانا ہے = روپے 75,810

یو-کے پاؤنڈ کا ریٹ = روپے 168.50

یو-کے پاؤنڈ کی تعداد = $\frac{75810}{168.50}$ = 449.91 یو-کے پاؤنڈ

درج ذیل جدول مختلف کرنسیوں کی ایک دن کے شرح تبادلہ کو ظاہر کرتا ہے۔

ملک	کرنسی	کرنسی کی علامت	قیمتِ خرید (پاکستانی روپیہ)	قیمتِ فروخت (پاکستانی روپیہ)
امریکہ	امریکی ڈالر	$	99.80	99.05
برطانیہ	یو-کے پاؤنڈ	£	168.50	168.75
سعودی عرب	سعودی ریال	SAR	26.85	27.10
بھارت	بھارتی روپیہ	₹	1.60	1.65

مشق 4.4

1- 70,000 روپے کو امریکی ڈالر میں تبدیل کریں جبکہ روپے 99.80 = 1 امریکی ڈالر۔

2- 75,000 روپے کو پاؤنڈ میں تبدیل کریں جبکہ روپے 168.50 = 1 یو-کے پاؤنڈ۔

3- 50,000 روپے کو سعودی ریال میں تبدیل کریں جبکہ روپے 26.85 = 1 سعودی ریال۔

4- 48,000 روپے کو بھارتی روپیہ میں تبدیل کریں جبکہ روپے 1.60 = 1 بھارتی روپیہ۔

5- 35,000 روپے کو آسٹرین ڈالر میں تبدیل کریں جبکہ روپے 92.77 = 1 آسٹرین ڈالر۔

6- 80,000 روپے کو چینی ین میں تبدیل کریں جبکہ روپے 15.91 = 1 چینی ین۔

7- 50,000 روپے کو کینیڈین ڈالر میں تبدیل کریں جبکہ روپے 92 = 1 کینیڈین ڈالر۔

8- 70,000 روپے کو ترکی لیرا میں تبدیل کریں جبکہ روپے 46.50 = 1 ترکی لیرا۔

4.2.4 منافع/ مارک اپ

- **منافع**

جب ہم بینک میں اپنی رقم جمع کراتے ہیں۔ تو بینک ہماری رقم استعمال کرنے کے عوض اصل رقم کے علاوہ کچھ اضافی رقم بھی دیتا ہے۔ یہ اضافی رقم جو بینک ہمیں ہماری رقم کے استعمال کے عوض دیتا ہے ہمارا منافع کہلاتا ہے۔

- **مارک اپ**

جب ہم کوئی کاروبار چلانے لیے بینک سے رقم قرض لیتے ہیں تو بینک اصل رقم کے علاوہ بھی کچھ رقم وصول کرتا ہے۔ اس اضافی رقم کو مارک اپ کہتے ہیں۔

- **اصل زر**

وہ رقم جو ہم بینک سے قرض لیتے ہیں یا بینک میں جمع کراتے ہیں اصل زر کہلاتی ہے۔

- **منافع/ مارک اپ کی شرح**

حاصل کیے گئے فی صد منافع کو شرح منافع کہتے ہیں اور بینک کو دی گئی فی صد رقم کو مارک اپ کی شرح کہتے ہیں۔

- **مدت**

کاروبار میں لگائی گئی مخصوص رقم کے دورانیہ کو مدت کہتے ہیں۔

4.2.4.1 منافع/ مارک اپ، اصل زر، منافع/ مارک اپ شرح اور مدت معلوم کرنا

- **منافع/ مارک اپ معلوم کرنا**

منافع/ مارک اپ معلوم کرنے لیے درج ذیل کلیہ استعمال کرتے ہیں۔

شرح × مدت × اصل زر = منافع/ مارک اپ

چند مثالوں کی مدد سے اِس کلیہ کے استعمال کی وضاحت کی جاتی ہے۔

مثال 3: یونس نے 65,000 روپے بینک سے 2 سال کے لیے 5 % شرح مارک اپ پر قرض لیا۔ مارک اپ کی رقم اور کل زر معلوم کریں۔

حل:

اصل زر = 65,000 روپے

شرح مارک اپ = 5 %

مدت = 2 سال

منافع/ مارک اپ = شرح × مدت × اصل زر

مارک اپ = $65,0\cancel{00} \times \frac{5}{1\cancel{00}} \times 2$

= $650 \times 5 \times 2 = 6,500$ روپے

کل زر = مارک اپ + اصل زر

= $65,000 + 6,500 = 71,500$ روپے

مثال4: ایک طالب علم نے بینک سے قرض لے کر کمپیوٹر خریدا۔ اس نے 25,000 روپے 10% شرح سالانہ پر 2 سال کے لیے سود مفرد پر قرض لیا۔ مارک اپ کی رقم اور کل رقم بمعہ مارک اپ معلوم کریں۔

حل:

اصل زر = 25,000 روپے

شرح = 10 %

مدت = 2 سال

مارک اپ = اصل زر × شرح × مدت

$$= 250\cancel{00} \times \frac{10}{1\cancel{00}} \times 2$$

مارک اپ = $250 \times 20 = 5{,}000$ روپے

کل زر = اصل زر + مارک اپ

= $25{,}000 + 5{,}000 = 30{,}000$ روپے

طالب علم کو 30,000 روپے ادا کرنا ہوں گے۔

- **اصل زر معلوم کرنا**

ہم پڑھ چکے ہیں کہ: مارک اپ یا منافع = اصل زر × شرح × مدت

پس اصل زر = $\frac{\text{مارک اپ}}{\text{شرح} \times \text{مدت}}$

مثال5: کتنی رقم قرض لی جائیگی کہ 4% شرح سے 2 سال کا نفع 640 روپے ادا کرنا ہوگا؟

حل:

نفع = 640 روپے

شرح = 4 %

مدت = 2 سال

اصل زر = $\frac{\text{مارک اپ}}{\text{شرح} \times \text{مدت}}$

$$= \frac{\overset{\overset{80}{\cancel{160}}}{\cancel{640}} \times 100}{1\cancel{4} \times \cancel{2}\,1}$$

= 8,000 روپے

یوں 8,000 روپے قرض لیا جائے گا۔

مثال6: ایک شخص نے کچھ رقم 10% شرح سے 3.5 سال کے لیے قرض لیا اور اُسے 3500 روپے مارک اپ ادا کرنا پڑا۔ معلوم کیجیے کہ اُس نے کتنی رقم قرض لی؟

حل:

مارک اپ = 3,500 روپے

شرح = 10%

مدت = 3.5 سال = $\frac{7}{2}$ سال

$$\text{اصل زر} = \frac{\text{مارک اپ}}{\text{شرح} \times \text{مدت}}$$

$$= \frac{\overset{50}{\cancel{350}}\cancel{0} \times 100 \times 2}{{}_{1}\cancel{10} \times \cancel{7}}$$

اصل زر = 10,000 روپے

پس قرض کی رقم 10,000 روپے ہے۔

- **شرح نفع/ مارک اپ معلوم کرنا**

کلیہ: $$\text{شرح نفع یا مارک اپ} = \frac{\text{نفع/مارک اپ}}{\text{اصل زر} \times \text{مدت}}$$

مثال7: 68,000 روپے کی رقم 3 سال کی مدت میں 86,360 روپے ہو جاتی ہے۔ شرح فیصد مارک اپ معلوم کریں۔

حل:

کل زر = 86,360 روپے

اصل زر = 68,000

مارک اپ = 86,360 – 68,000

= 18,360 روپے

مدت = 3 سال

$$\text{مارک اپ کی شرح} = \frac{\text{مارک اپ}}{\text{اصل زر} \times \text{مدت}}$$

$$= \frac{\overset{612}{\cancel{18360}} \times 1\cancel{00}}{68\cancel{0}\,\cancel{00} \times \cancel{3}}$$

$$= \frac{612}{68}$$

مارک اپ کی شرح = 9%

- **لیزنگ (ٹھیکہ) (Leasing)**

لیزنگ ایک معاہدہ ہے جس میں اثاثہ کا مالک (Lessor) اثاثہ کرایہ پر لینے والے کو ایک خاص مدت کے لیے کرایہ کی ادائیگی کے بدلے میں اثاثہ کو استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اثاثہ کی ملکیت ٹھیکہ کے دورانیہ میں اثاثہ کے مالک کے پاس ہی رہتی ہے۔ قسط وار خرید بھی اسی طرح کا پیسہ لگانے کا ایک طریقہ کار ہے۔ جس میں رقم کو ایک مدت کے لیے قسط وار دیا جاتا ہے جبکہ ابتدائی طور پر کچھ رقم ادا کر دی جاتی ہے جسے ڈاؤن پے منٹ (Down payment) کہتے ہیں۔ درج ذیل مثالوں کی مدد سے اس کی وضاحت کر دی گئی ہے۔

4.2.5.2 بینکنگ اور فنانس سے متعلقہ روزمرّہ زندگی کے مسائل کا حل

مثال 8: ایک کار کی قیمت 450,000 روپے ہے۔ اس کار کی قیمت کا 15% بطور ڈاؤن پے منٹ ادا کر کے خریدا جا سکتا ہے۔ مارک اپ کی شرح $10\frac{1}{2}$ فیصد ہے اور ادائیگی کی مدت 2 سال ہے۔ اقساط کی ادائیگی ہر ماہ ہوگی۔

(i) ماہانہ قسط کی رقم کیا ہوگی؟

(ii) کل ادائیگی معلوم کریں۔

حل:

ڈاؤن پے منٹ = 450,000 کا 15 فیصد

$= \frac{15}{1\cancel{00}} \times 4500\cancel{00}$

$= 15 \times 4500$

ڈاؤن پے منٹ (پیشگی ادائیگی) = 67,500 روپے

بقایا رقم = $450000 - 67,500$

= 382500 روپے

مارک اپ = اصل زر × شرح × مدت

$= 3825\cancel{00} \times \frac{21}{\cancel{2}} \times \frac{1}{1\cancel{00}} \times \cancel{2}$

$= 3825 \times 21$

مارک اپ = 80,325 روپے

24 اقساط میں جتنی رقم ادا کرنا ہوگی = بقایا رقم + مارک اپ

$= 382500 + 80,325$

= 462825 روپے

ماہانہ قسط کی رقم = $\frac{462825}{24}$

= 19,284.38 روپے

کل ادائیگی = ڈاؤن پے منٹ + بقایا رقم بمعہ مارک اپ

$= 67,500 + 462825$

= 530325 روپے

- **مدت معلوم کرنا**

$$\text{کلیہ:} \quad \frac{\text{نفع/مارک اپ}}{\text{شرح} \times \text{اصل زر}} = \text{مدت}$$

مثال 9: ایک شخص نے 65,000 روپے کی رقم 3% شرح سالانہ سے قرض لی۔ جو کچھ مدت میں 68,900 روپے ہوگئی۔ بتایے اُس نے یہ رقم کتنی مدت کے لیے قرض لی؟

حل:

کل زر = 68,900 روپے

اصل زر = 65,000 روپے

مارک اپ = 68,900 − 65,000 = 3,900 روپے

شرح = 3 %

$$\text{مدت} = \frac{\text{نفع/مارک اپ}}{\text{شرح} \times \text{اصل زر}}$$

$$= \frac{3900 \times 100}{65000 \times 3} = \frac{300 \times 6}{50 \times 3} = \frac{2}{1}$$

پس مدت = 2 سال

4.2.5 فنانس کی اقسام (Types of Finance)

4.2.5.1 اوورڈرافٹ، گردشی سرمایہ، ڈیمانڈ فنانس اور لیزنگ

- **اوورڈرافٹ (Over Draft - OD)**

یہ ایک ایسی سہولت ہے جو بینک اپنے کھاتہ داروں کو مہیا کرتا ہے کہ وہ کھاتے میں موجود رقم سے زیادہ رقم نکلوا سکیں۔ اگر کھاتہ دار کے اکاؤنٹ میں رقم موجود نہیں ہے تو پھر بھی بینک چیک واپس نہیں کرتا اور رقم دے دیتا ہے۔ اس کو اوورڈرافٹ کا نام دیا گیا ہے۔

- **گردشی سرمایہ (Running Finance)**

گردشی سرمایہ بھی اوورڈرافٹ کی طرح ہے۔ گردشی سرمایہ کا مطلب کھاتہ دار کو موقع فراہم کرنا ہے کہ وہ بینک میں موجود سے زیادہ رقم نکلوا سکتا ہے۔ یہ ایک قسم کی قرضہ کی سہولت ہے جو ایک حد تک دیا جاتا ہے۔ اور اس میں مارک اپ کی شرح مختلف ہوتی ہے۔ عام طور پر گردشی سرمایہ ایک سال تک کی مدت کے لیے دیا جاتا ہے۔

- **ڈیمانڈ فنانس (Demand Finance)**

بعض صورتوں میں ایک شخص خریداری کرنا چاہتا ہے اور اُس کے لیے رقم ادا کرنا چاہتا ہے۔ اُس صورت میں بینک ڈیمانڈ فنانس کی سہولت مہیا کرتا ہے۔ ڈیمانڈ فنانس قرضہ کی ایک قسم ہے جسے مقروض کسی وقت بھی واپس کر سکتا ہے یا بینک کسی وقت بھی قرضے کی واپسی کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ یہ کم مدت کے لیے اور زیادہ مدت کے لیے بھی ہو سکتا ہے۔

مثال10: ایک کمپنی ایک گھر 6 سال کے لیے لیز پر لیتی ہے۔ معاہدہ کے مطابق کمپنی 1,000,000 روپے بطور ڈاؤن پے منٹ ادا کرتی ہے اور ماہانہ کرایہ 20,000 روپے ادا کرے گی۔ 3 سال بعد کمپنی کرایہ میں 3% اضافہ کردے گی۔ کل رقم معلوم کریں جو مالک 6 سال میں حاصل کرچکا ہوگا۔

حل:

ڈاؤن پے منٹ = 1,000,000 روپے

ماہانہ کرایہ = 20,000 روپے

3 سال کا کرایہ = $3 \times 12 \times 20,000$

= 720,000 روپے

تین سال بعد ماہوار کرایہ = $20,000 \times \frac{103}{100}$

= 20,600 روپے

اگلے 3 سال کا کل کرایہ = $3 \times 12 \times 20,600$

= 741,600 روپے

کل رقم جو مالک 6 سال بعد وصول کرچکا ہوگا = $1,000,000 + 720,000 + 741,600$

= 2,461,000 روپے

مشق 4.5

1- 40,000 روپے پر 4 سال میں 3% سالانہ شرح سے منافع معلوم کریں۔

2- صعود نے بینک سے 25,000 روپے 3 سال کے لیے 6% سالانہ شرح مارک اپ پر لیے۔ بینک کی مارک اپ کی رقم معلوم کریں۔

3- ریاض نے ایک کاروبار میں رقم لگائی۔ اُس نے 3 سال میں 10% سالانہ شرح سے 4,200 روپے نفع حاصل کیا۔ کاروبار میں لگائی گئی رقم معلوم کریں۔

4- اجمل نے کچھ سرمایہ کاروبار میں لگایا۔ اُس نے 3 سال میں 12% سالانہ شرح سے 27,000 روپے نفع حاصل کیا۔ کاروبار میں لگائی گئی رقم معلوم کریں۔

5- 6,800 روپے کی رقم 11 سال میں 9,044 روپے ہوجاتی ہے۔ شرح فیصد سالانہ معلوم کریں۔

6- 5,800 روپے کی رقم 3 سال میں 7,105 روپے ہوجاتی ہے۔ شرح فیصد سالانہ معلوم کریں۔

7- 15,500 روپے کی رقم کتنی مدت کے لیے لگائی جائے کہ 6% سالانہ شرح سے نفع 2,790 روپے ہو۔

8- 25,000 روپے کی رقم بینک میں کتنی مدت کے لیے رکھی جائے کہ 10% سالانہ شرح منافع سے 31,000 روپے ہوجائے۔

9- سعید نے 12,000 روپے کی رقم بینک میں رکھی منافع کی شرح $8\frac{1}{2}\%$ سالانہ ہے۔ سعید 2 سال 6 ماہ بعد کتنی رقم وصول کرے گا؟

10- ارشد ایک ائیر کنڈیشنر 45,000 میں خریدتا ہے لیزنگ کے لیے اُسے 10% ڈاؤن پے منٹ کرنا ہوگی اور بقایا رقم کے لیے مارک اپ کی شرح 2 سال کے لیے 15% سالانہ ہے ادائیگی ماہانہ اقساط میں ہوگی۔ (i) ماہانہ قسط معلوم کریں۔ (ii) کل ادائیگی کتنی ہوگی؟

11- ایک بینک 5 سال کے لیے زمین کا ٹکڑا لیز پر لیتا ہے۔ معاہدہ کے مطابق بینک 1,200,000 روپے ڈاؤن پے منٹ ادا کرتا ہے۔ بینک 18,000 روپے ماہوار کرایہ ادا کرے گا۔ 3 سال بعد بینک 3% کے حساب سے کرایہ بڑھا دیتا ہے۔ بتایئے مالک 5 سال میں کتنی رقم وصول کر چکا ہوگا؟

4.3 فی صد (Percentage)

فی صد کا مطلب ہے ہر ایک سو پر یعنی فی سینکڑہ۔ فی صد کی جگہ علامت (%) بھی استعمال ہوتی ہے۔

4.3.1 نفع ونقصان (Profit and Loss)

اگر قیمتِ فروخت، قیمتِ خرید سے زیادہ ہو تو نفع ہوتا ہے۔

نفع = قیمتِ فروخت − قیمتِ خرید

اگر قیمتِ خرید، قیمتِ فروخت سے زیادہ ہو تو نقصان ہوتا ہے۔

نقصان = قیمتِ خرید − قیمتِ فروخت

4.3.1.1 نفع ونقصان فی صد معلوم کرنا

نفع ونقصان فی صد قیمت خرید پر شمار کیا جاتا ہے۔ نفع ونقصان فی صد معلوم کرنے کے لیے درج ذیل کلیات استعمال کیے جاتے ہیں۔

$$\text{نفع فی صد} = \frac{\text{نفع}}{\text{قیمتِ خرید}} \times 100$$

$$\text{نقصان فی صد} = \frac{\text{نقصان}}{\text{قیمتِ خرید}} \times 100$$

مثال 1: صعود نے ایک موٹر سائیکل 50,000 روپے میں خریدی اور 56,000 روپے میں فروخت کر دی۔ صعود کا نفع فی صد معلوم کریں۔

حل:

قیمتِ خرید = 50,000 روپے

قیمتِ فروخت = 56 000 روپے

نفع = قیمتِ فروخت − قیمتِ خرید

$= 56,000 - 50,000$

نفع = 6,000 روپے

$$\text{نفع فی صد} = \frac{\text{نفع}}{\text{قیمتِ خرید}} \times 100$$

$$= \frac{\overset{12}{\cancel{60\,00}}}{_{1}\cancel{5\,00\,00}} \times 1\cancel{00}$$

$$= 12\%$$

مثال2: حمید نے زمین کا ایک ٹکڑا 300,000 روپے میں خرید کر 240,000 روپے میں فروخت کر دیا۔ اُس کا فیصد نفع/نقصان معلوم کریں۔

حل:

قیمتِ خرید = 300,000 روپے

قیمتِ فروخت = 240,000 روپے

نقصان = قیمتِ خرید − قیمتِ فروخت

$= 300,000 - 240,000$

= 60,000 روپے

نقصان فیصد = $\dfrac{\text{نقصان}}{\text{قیمتِ خرید}} \times 100$

$= \dfrac{{}^{20}\cancel{60,000}}{{}_{1}\cancel{300,000}} \times 100$

$= 20\ \%$

4.3.2 چھوٹ (Discount)

کسی شے کی اصل قیمت، بازاری قیمت یا اُس پر لکھی گئی قیمت میں جتنی کمی کی جاتی ہے، چھوٹ (Discount) کہلاتی ہے۔ اِس کمی (Discount) کے بعد شے کی جو قیمت باقی رہ جاتی ہے اُسے قیمت فروخت کہتے ہیں۔ لہٰذا چھوٹ وہ رقم ہوتی ہے جِسے آپ شے خریدتے وقت بچا لیتے ہیں۔

چھوٹ = شے پر لکھی گئی قیمت − قیمت فروخت

عام طور پر چھوٹ کو شے پر لکھی گئی قیمت کی فیصد سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

4.3.2.1 فیصد چھوٹ معلوم کرنا

مندرجہ ذیل مثالیں فیصد چھوٹ معلوم کرنے کی وضاحت کرتی ہیں۔

مثال3: علی نے کچھ اشیا 2,500 روپے میں خریدیں۔ اُسے خریداری پر 15% چھوٹ ملی۔ اُن اشیا کی قیمت فروخت معلوم کریں۔

حل:

شے پر لکھی گئی قیمت (اصل قیمت/ بازاری قیمت) = 2,500 روپے

چھوٹ = 15 %

شے پر چھوٹ = $\dfrac{2,5\cancel{00} \times 15}{1\cancel{00}}$

= 375 روپے

قیمتِ فروخت = $2,500 - 375$

= 2,125 روپے

مثال4: ایک چیز کی بازار میں قیمت1,700 روپے ہے۔ اُسے1,360 روپے میں فروخت کیا جا رہا ہے۔ چھوٹ فی صد معلوم کریں۔

حل:

مارکیٹ میں قیمت = 1,700 روپے

قیمت فروخت = 1,360 روپے

چھوٹ = $1700 - 1360$

= 340 روپے

$$\text{چھوٹ فیصد} = \frac{\text{چھوٹ}}{\text{مارکیٹ میں قیمت}} \times 100$$

$$= \frac{\overset{20}{\cancel{340}}}{_{1}\cancel{17}\cancel{00}} \times 1\cancel{00}$$

$= 20\%$

4.3.2.2 یکے بعد دیگرے خرید وفروخت کے مسائل کا حل

مثال5: ایک چیز کی قیمت خرید 6,000 روپے ہے۔ دکاندار اس کی قیمت 15% بڑھا کر لکھ دیتا ہے۔ اس کی قیمت فروخت 4,600 روپے ہے۔ معلوم کیجیے کہ گاہک کو کتنے فیصد چھوٹ دی گئی؟

حل:

قیمت خرید = 6,000 روپے

فیصد اضافہ = 15%

$$\text{قیمت خرید پر کل اضافہ} = \frac{60\cancel{00} \times 15}{1\cancel{00}}$$

= 900 روپے

لکھی ہوئی قیمت = $6,000 + 900 = 6,900$ روپے

قیمتِ فروخت = 4,600 روپے

چھوٹ = مارکیٹ میں قیمت − قیمتِ فروخت

چھوٹ = $6,900 - 4,600$

= 2,300 روپے

$$\text{فیصد چھوٹ} = \frac{\text{چھوٹ}}{\text{لکھی ہوئی قیمت}} \times 100$$

$$= \frac{^{1}\cancel{2300}}{_{3}\cancel{6900}} \times 100$$

$$= \frac{100}{3} = 33\frac{1}{3}\%$$

مثال6: ایک تھوک فروش نے ایک چیز 10% نفع پر پرچون فروش کو فروخت کی۔ پرچون فروش نے وہی چیز 15% نفع پر 1,897.50 روپے میں فروخت کی۔ تھوک فروش کی قیمت خرید معلوم کیجیے۔

حل:

پرچون فروش کی قیمتِ فروخت $= 1897.50 = \frac{3795}{2}$ روپے

نفع $= 15\%$

پرچون فروش کی قیمتِ خرید $= ?$

فرض کیا پرچون فروش کی قیمتِ خرید $= 100$ روپے

نفع $= 15\%$

پرچون فروش کی قیمتِ فروخت $= 100 + 15 = 115$ روپے

اگر قیمتِ فروخت 115 روپے ہو تو قیمتِ خرید $= 100$ روپے

اگر قیمت فروخت 1 روپیہ ہو تو قیمتِ خرید $= \frac{100}{115}$

اگر قیمتِ فروخت $\frac{3,795}{2}$ روپے ہو تو قیمت خرید $= \frac{\overset{50}{\cancel{100}}}{\underset{1\ \cancel{23}}{\cancel{115}}} \times \frac{\overset{33}{\cancel{759}}\ \cancel{3,795}}{\underset{1}{\cancel{2}}}$

$= 50 \times 33 = 1,650$ روپے

پرچون فروش کی قیمتِ خرید = تھوک فروش کی قیمتِ فروخت

تھوک فروش کی قیمتِ فروخت $= 1,650$ روپے

فرض کیا تھوک فروش کی قیمتِ خرید $= 100$ روپے

نفع $= 10\%$

تھوک فروش کی قیمت فروخت $= 100 + 10 = 110$ روپے

اگر تھوک فروش کی قیمتِ فروخت 110 روپے ہو تو قیمت خرید $= 100$ روپے

اگر تھوک فروش کی قیمتِ فروخت 1 روپیہ ہو تو قیمتِ خرید $= \frac{100}{110}$

اگر تھوک فروش کی قیمتِ فروخت 1,650 روپے ہو تو قیمتِ خرید $= \frac{100}{\underset{1}{\cancel{110}}} \times \overset{15}{\cancel{1,650}}$

یوں تھوک فروش کی قیمتِ خرید $= 100 \times 15 = 1,500$ روپے

مشق 4.6

1- حنیف نے ایک کار 550,000 روپے میں خریدی اور کچھ وقت کے بعد 605,000 روپے میں فروخت کر دی۔ حنیف کا نفع فیصد معلوم کریں۔

2- ایک چیز کی بازار میں قیمت 3,000 روپے ہے۔ اس چیز پر چھوٹ 20% ہے۔ اس کی قیمتِ فروخت معلوم کیجیے۔

3- ایک صنعت کار کی ایک چیز پر لاگت 2,500 روپے ہے اور وہ اُسے 20% نفع پر فروخت کرتا ہے۔ خریدار اُسے 30% نفع پر فروخت کرتا ہے۔ چیز گاہک کو کتنے میں فروخت ہوئی؟

4- ایک سٹور پر ہر ایک چیز کی قیمت میں 12% کمی کر دی گئی۔ نقد ادائیگی کرنے والے گاہک کو 10% مزید چھوٹ دی گئی۔ جس چیز کی ابتدائی قیمت 2,000 روپے درج تھی۔ نقد ادائیگی کرنے والے گاہک کو کتنے میں فروخت کر دی گئی؟

5- طاہر نے اپنے بچوں کے لیے دو کھلونے خریدے۔ اُس نے سپائڈر مین اور باربی ڈول بالترتیب 3,000 روپے اور 5,000 روپے میں خریدے۔ کھلونوں کی قیمت پر 20% چھوٹ دی گئی۔ چھوٹ کی رقم اور قیمتِ فروخت معلوم کریں۔

6- طفیل نے ایک سٹور پر کچھ اشیا کی خریداری کی۔ کھانے کی اشیا پر 15% اور دوسری اشیا پر 20% خصوصی چھوٹ دی گئی۔ اُس نے کھانے کی اشیا 1,250 روپے اور دوسری اشیا 750 روپے کی خریدیں۔ ہر ایک پر چھوٹ اور قیمتِ فروخت علیحدہ علیحدہ معلوم کریں۔

7- ایک تھوک فروش اپنی اشیا پر قیمتِ خرید کو 15% بڑھا کر درج کرتا ہے۔ پرچون فروش اپنی قیمتِ خرید پر 25% بڑھا دیتا ہے۔ پرچون فروش ایک چیز کو کس قیمت پر فروخت کرے گا جبکہ تھوک فروش کی قیمت خرید 400 روپے ہے؟

4.4 بیمہ (Insurance)

4.4.1 بیمہ کی تعریف

معاملاتِ زندگی میں خطرات سے بچنے کے لیے بیمہ ایک اہم ذریعہ ہے۔ بیمہ دو پارٹیوں کے درمیان ایک معاہدہ ہوتا ہے جسے بیمہ پالیسی کہتے ہیں۔ جس میں ایک شخص بیمہ کمپنی کو ماہانہ، سہ ماہی یا سالانہ کچھ رقم ادا کرتا ہے۔ تاکہ اُسے زندگی کے خطرات، چوری اور نقصانات وغیرہ کی صورت میں کمپنی تحفظ مہیا کرے۔ جس شخص کو بیمہ پالیسی جاری کی جاتی ہے وہ بیمہ دار (Insured) کہلاتا ہے۔ جو کمپنی بیمہ پالیسی جاری کرتی ہے اُسے بیمہ کمپنی (Insurer) کہتے ہیں اور جو رقم باقاعدگی کے ساتھ بیمہ کمپنی کو ادا کی جاتی ہے پریمیم (Premium) کہلاتی ہے۔

بیمہ کی کئی اقسام ہیں جس میں صحت، زندگی، جائیداد وغیرہ شامل ہیں۔ اس کلاس میں ہم صرف دو اقسام کے بارے میں پڑھیں گے۔

(i) لائف انشورنس (ii) گاڑی کی انشورنس

4.4.2 لائف انشورنس اور گاڑی کی انشورنس سے متعلقہ روزمرہ زندگی کے مسائل کا حل

(i) لائف انشورنس (Life insurance)

زندگی کا بیمہ ایک معاہدہ ہے جو بیمہ دار اور بیمہ کمپنی کے درمیان ایک مقررہ مدت کے لیے ہوتا ہے۔ بیمہ کمپنی پابند ہوتی ہے کہ بیمہ دار کو اصل رقم اور منافع مقررہ مدت کے بعد ادا کرے۔ بیمہ دار کی موت کی صورت میں بیمہ کمپنی یہ رقم اُس کے مقرر کردہ افراد کو ادا کرے گی۔

مثال 1: صعود نے ایک بیمہ پالیسی 500,000 روپے کی خریدی۔ پالیسی کی کل مالیت کا 4.5% سالانہ پریمیم ہے۔ پالیسی فیس کی شرح 0.25% ہے۔ پالیسی کا سالانہ پریمیم معلوم کیجیے۔

حل:

پالیسی کی مالیت $= 500,000$ روپے

0.25% شرح سے پالیسی کی فیس $= \frac{25}{100} \times 5000000 \times \frac{1}{100}$

$= 1,250$ روپے

پہلا پریمیم بشرح 4.5% $= \frac{45}{10} \times \frac{1}{100} \times 500000$

$= 22,500$ روپے

سالانہ پریمیم = پالیسی فیس + پہلا پریمیم

$= 22,500 + 1,250$

$= 23,750$ روپے

مثال 2: ایک شخص نے ایک بیمہ پالیسی 300,000 روپے کی خریدی۔ 4.5% شرح سے سالانہ پریمیم ہے جبکہ پالیسی فیس کی شرح 0.25% ہے۔ سالانہ پریمیم اور سہ ماہی پریمیم 27% سالانہ پریمیم کے حساب سے معلوم کریں۔

حل:

پالیسی کی مالیت $= 300,000$ روپے

0.25% شرح سے پالیسی فیس $= \frac{25}{100} \times \frac{1}{100} \times 300000$

$= 750$ روپے

4.5% شرح سے پہلا پریمیم $= \frac{45}{10} \times \frac{1}{100} \times 300000$

$= 13,500$ روپے

سالانہ پریمیم = پالیسی فیس + پہلا پریمیم

$= 13,500 + 750$

سالانہ پریمیم = 14,250 روپے

سہ ماہی پریمیم = $\overset{385}{\cancel{14,250}} \times \dfrac{27}{{}_2\cancel{100}}$

= 3,847.50 روپے

(ii) گاڑی کی انشورنس (Vehicle Insurance)

گاڑی کی انشورنس گاڑی کے چوری ہونے، حادثات کا شکار ہونے کے خطرہ کے پیش نظر انشورنس پالیساں خریدی جاتی ہیں۔ پالیسی کی مالیت کا انحصار گاڑی کی قیمت پر ہوتا ہے۔

مثال3: اسلم نے اپنی موٹر سائیکل کی ایک سال کے لیے بیمہ پالیسی خریدی۔ موٹر سائیکل کی قیمت 50,000 روپے ہے اور انشورنس کی شرح 4.5% ہے۔ پریمیم کی رقم معلوم کیجیے۔

حل:

موٹر سائیکل کی قیمت = 50,000 (روپے)

انشورنس کی شرح = 4.5%

پریمیم کی رقم = $\dfrac{4.5}{100} \times 50000$

= $\dfrac{45}{10} \times \dfrac{1}{100} \times 50000$

پریمیم کی رقم = 2,250 روپے

مثال4: خالد نے اپنی کار کے لیے انشورنس پالیسی خریدی۔ کار کی قیمت 750,000 روپے ہے۔ 2 سال کے لیے سالانہ پریمیم کی شرح 3% ہے اور قیمت میں کمی 10% سالانہ ہے۔ معلوم کیجیے کہ اُس نے پریمیم کی کل کتنی رقم ادا کی؟

حل:

کار کی قیمت = 750,000 روپے

سالانہ پریمیم کی شرح = 3%

قیمت میں کمی کی شرح = 10%

مدت = 2 سال

پہلا پریمیم = 750,000 کا 3% فیصد

= $\dfrac{3}{1\cancel{00}} \times 7500\cancel{00}$

= 22,500 روپے

ایک سال بعد کار کی قیمت میں کمی = 750,000 کا 10%

ایک سال بعد کار کی قیمت میں کمی $= \frac{10}{1\cancel{00}} \times 7500\cancel{00}$

$=$ 75,000 روپے

ایک سال بعد کار کی قیمت $= 750,000 - 75,000 =$ 675,000 روپے

دوسرا پریمیم $=$ 3% کا 675,000

$= \frac{3}{1\cancel{00}} \times 6,75,0\cancel{00}$

$=$ 20,250 روپے

دو سال بعد کار کی قیمت میں کمی $= \frac{10}{1\cancel{00}} \times 675,0\cancel{00}$

$=$ 67,500 روپے

دو سال بعد کار کی قیمت $= 675,000 - 67,500 = 607,500$

پریمیم کی کل رقم $= 22,500 + 20,250 =$ 42,750 روپے

مشق 4.7

1- عثمان نے ایک کار 1,250,000 روپے میں خریدی اور 4.5% شرح سے ایک سال کی انشورنس کروائی۔ سالانہ پریمیم معلوم کریں۔

2- حمید نے 200,000 روپے کی بیمہ پالیسی خریدی۔ سالانہ پریمیم کی شرح 5.2% ہے۔ اُس کا پہلا پریمیم معلوم کریں جبکہ پالیسی فیس کی شرح 0.25% ہے۔

3- زاہد نے ایک لائف انشورنس پالیسی 500,000 روپے میں خریدی۔ سالانہ پریمیم کی شرح 5.2% ہے اور پالیسی فیس کی شرح 0.25% ہے۔ ششماہی پریمیم بحساب 52% سالانہ پریمیم معلوم کریں۔

4- اسامہ نے اپنی زندگی کا بیمہ 700,000 روپے میں کروایا۔ سالانہ پریمیم پالیسی کا 4.5% کے حساب سے معلوم کریں جبکہ پالیسی فیس کی شرح 0.25% ہے۔ ماہانہ پریمیم بشرح 9% سالانہ پریمیم معلوم کریں۔

5- صعود نے ایک کار 700,000 روپے میں خریدی اور اس کی انشورنس 4.2% شرح سالانہ سے کروائی۔ پالیسی 3 سال کے لیے تھی۔ معلوم کیجیے کہ وہ سال میں کل کتنا پریمیم ادا کرے گا جبکہ قیمت میں کمی 12% کے حساب سے ہے۔

6- ایک آدمی کے پاس ایک کار ہے جس کی قیمت 1,400,000 روپے ہے۔ اُس نے سالانہ بنیاد پر اس کا بیمہ 2 سال کے لیے کروایا۔ شرح بیمہ 4.5% تھی اور سالانہ قیمت میں کمی 10% تھی۔ اُس نے پریمیم سالانہ ادا کرنا ہے۔ اُس کا 2 سال کا کُل پریمیم معلوم کریں۔

7- فہیم نے اپنی کار کی انشورنس 3 سال کے لیے 3% شرح سے کروائی۔ کار کی قیمت 850,000 ہے۔ کار کی قیمت میں کمی کی شرح 10% ہے۔ بتائیے سال میں کل کتنا پریمیم ادا کیا گیا؟

4.5 انکم ٹیکس (Income Tax)

4.5.1 انکم ٹیکس، مُستثنیٰ آمدنی اور قابلِ ٹیکس آمدنی

- **انکم ٹیکس (Income Tax)**

انکم ٹیکس اُس شخص سے وصول کیا جاتا ہے جس کی آمدنی ایک خاص حد سے بڑھ جاتی ہے اور اِس حد کا تعین حکومت کرتی ہے۔ انکم ٹیکس کے قوانین حکومت گاہے بگاہے تبدیل کرتی رہتی ہے۔

- **مستثنیٰ آمدنی یا چھوٹ کی رقم (Exempt Income)**

ایسی آمدنی جس پر ٹیکس وصول نہیں کیا جاتا مستثنیٰ آمدنی کہلاتی ہے۔

- **قابلِ ٹیکس آمدنی (Taxable Income)**

کل آمدنی میں سے مستثنیٰ آمدنی نکال دی جائے تو باقی آمدنی کو قابلِ ٹیکس آمدنی کہتے ہیں۔

قابلِ ٹیکس آمدنی = کل آمدنی - مستثنیٰ آمدنی

قابلِ ٹیکس آمدنی کا چارٹ

نمبر شمار	سالانہ آمدنی	ٹیکس کی شرح
1	0 روپیہ تا 400,000 روپے	0%
2	400,001 روپے تا 750,000 روپے	400,000 روپے سے اوپر 5%
3	750,001 روپے تا 1,400,000 روپے	17,500 روپے کے ساتھ 750,000 روپے سے زائد پر 10%
4	1,400,001 روپے تا 1,500,000 روپے	82,500 روپے کے ساتھ 1,400,000 روپے سے زائد پر 12.5%
5	1,500,001 روپے تا 1,800,000 روپے	95,000 روپے کے ساتھ 1,500,000 روپے سے زائد پر 15%
6	1,800,001 روپے تا 2,500,000 روپے	140,000 روپے کے ساتھ 1,800,000 روپے سے زائد پر 17.5%
7	2,500,001 روپے تا 3,000,000 روپے	262,500 روپے کے ساتھ 2,500,000 روپے سے زائد پر 20%
8	3,000,001 روپے تا 3,500,000 روپے	362,500 روپے کے ساتھ 3,000,000 روپے سے زائد پر 22.5%
9	3,500,001 روپے تا 4,000,000 روپے	475,000 روپے کے ساتھ 3,500,000 روپے سے زائد پر 25%
10	4,000,001 روپے تا 7,000,000 روپے	600,000 روپے کے ساتھ 4,000,000 روپے سے زائد پر 27.5%
11	7,000,001 روپے اور اُس سے اُوپر	1,425,000 روپے کے ساتھ 7,000,000 روپے سے زائد پر 30%

4.5.2 انفرادی ٹیکس دہندگان سے متعلقہ روزمرّہ زندگی کے مسائل کا حل

اس کی وضاحت درج ذیل مثالوں سے کی گئی ہے۔

مثال 1: ایک شخص کی سالانہ آمدنی 578,000 روپے ہے۔ 5% شرح سے انکم ٹیکس کی رقم معلوم کریں۔

حل: کل سالانہ آمدنی = 578,000 روپے

دی گئی آمدنی پر ٹیکس کی شرح قابلِ ٹیکس آمدنی کے چارٹ کے سیریل نمبر 2 کے مطابق ہوگی۔

یعنی 400,000 روپے سے زائد پر 5 %

قابلِ ٹیکس آمدنی = $578,000 - 400,000$

= 178,000 روپے

شرح ٹیکس = 5 %

5% کے حساب سے انکم ٹیکس = $\frac{5}{100} \times 178,000$

= 8,900 روپے

مثال 2: ایک شخص کی سالانہ آمدنی 1,885,000 روپے ہے۔ اُس نے 47,125 روپے زکوٰۃ ادا کی۔ انکم ٹیکس کی رقم معلوم کریں۔

حل: کل سالانہ آمدنی = 1,885,000 روپے

زکوٰۃ کی رقم = 47,125 روپے

قابلِ ٹیکس آمدنی = $1,885,000 - 47,125$

= 1,837,875 روپے

دی گئی آمدنی پر ٹیکس کی شرح قابلِ ٹیکس آمدنی کے چارٹ کے سیریل نمبر 6 کے مطابق ہوگی۔

یعنی 140,000 روپے کے ساتھ 1,800,000 روپے سے زائد پر 17.5%

1,800,000 روپے سے زائد آمدنی = $1,837,875 - 1,800,000$

= 37,875 روپے

17.5 % کی شرح سے انکم ٹیکس = $\frac{17.5}{100} \times 37,875$

= 6,628.12 روپے

کل انکم ٹیکس = $140,000 + 6,628.12$

= 146,628.12 روپے

مثال3: ایک شخص کی سالانہ آمدنی 2,085,000 روپے ہے۔ اگر اُس نے 52,125 روپے زکوٰۃ ادا کی ہو تو انکم ٹیکس کی رقم معلوم کریں۔

حل:

سالانہ آمدنی = 2,085,000 روپے

زکوٰۃ کی رقم = 52,125 روپے

قابلِ ٹیکس آمدنی = 2,085,000 - 52,125

= 2,032,875 روپے

دی گئی آمدنی پر ٹیکس کی شرح قابلِ ٹیکس آمدنی کے چارٹ کے سیریل نمبر 6 کے مطابق ہوگی۔

یعنی 140,000 روپے کے ساتھ 1,800,000 روپے سے زائد پر 17.5%

1,800,000 روپے سے زائد آمدنی = 2,032,875 – 1,800,000

= 232,875 روپے

17.5 % کی شرح سے انکم ٹیکس = $\frac{17.5}{100} \times 232,875$

= 40,753 روپے

کل انکم ٹیکس = 140,000 + 40,753

= 180,753 روپے

مثال4: ایک شخص کی سالانہ آمدنی 385,000 روپے ہے۔ سالانہ انکم ٹیکس معلوم کریں۔

حل: سالانہ آمدنی = 385,000 روپے

دی گئی آمدنی پر ٹیکس کی شرح قابلِ ٹیکس آمدنی کے چارٹ کے سیریل نمبر 1 کے مطابق ہوگی۔

یعنی 0 % ٹیکس، اس کا مطلب ہے اِس شخص کے ذِمہ ٹیکس واجب الادا نہیں ہے۔

مشق 4.8

قابلِ ٹیکس آمدنی کے چارٹ کی مدد سے سوالات حل کریں۔

1- ایک شخص کی سالانہ آمدنی 420,000 روپے ہے۔ 5% کے حساب سے انکم ٹیکس معلوم کریں۔

2- ایک شخص کی سالانہ آمدنی 1,085,000 روپے ہے۔ 10% کے حساب سے انکم ٹیکس معلوم کریں۔

3- ایک شخص کی سالانہ تنخواہ 1,475,000 روپے ہے۔ ٹیکس کی شرح 12.5% ہے۔ انکم ٹیکس کی رقم معلوم کریں۔

4- ایک شخص کی سالانہ تنخواہ 1,650,000 روپے ہے۔ ٹیکس کی شرح 15% ہے۔ انکم ٹیکس کی رقم معلوم کریں۔

5- ایک شخص کی سالانہ آمدنی 2,350,000 روپے ہے۔ ٹیکس کی شرح 17.5% ہے۔ انکم ٹیکس کی رقم معلوم کریں۔

6- ایک شخص کی سالانہ آمدنی 2,875,000 روپے ہے۔ ٹیکس کی شرح 20% ہے۔ انکم ٹیکس کی رقم معلوم کریں۔

7- ایک تنخواہ دار کی سالانہ آمدنی 3,375,000 روپے ہے۔ ٹیکس کی شرح 22.5% ہے۔ انکم ٹیکس کی رقم معلوم کریں۔

8- ایک شخص کی سالانہ آمدنی 3,987,000 روپے ہے۔ ٹیکس کی شرح 25% ہے۔ انکم ٹیکس کی رقم معلوم کریں۔

9- ایک شخص نے اپنے کاروبار سے 12,735,000 روپے کمائے۔ ٹیکس کی شرح 30% ہے۔ اُس نے 200,000 روپے ٹیکس کی رقم پہلے ہی ادا کر دی ہے۔ معلوم کیجیے اُسے مزید کتنا ٹیکس ادا کرنا ہے؟

جائزہ مشق 4

1- ہر سوال کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) تناسب سے کیا مراد ہے؟

(a) دو نسبتوں کی برابری (b) دو مقداروں کی برابری
(c) دو نسبتوں کی نابرابری (d) دو مقداروں کی نابرابری

(ii) اگر شرح مبادلہ 1 امریکی ڈالر = 104 روپے ہو تو 2600 روپے کتنے ڈالر کے برابر ہیں؟

(a) 25 امریکی ڈالر (b) 250 امریکی ڈالر
(c) 2,500 امریکی ڈالر (d) 2.50 امریکی ڈالر

(iii) ایسے ادارے کا نام بتائیں جس میں رقم جمع کروائی جا سکے، قرض دے سکے اور دوسری خدمات بھی پیش کرے:

(a) بینک (b) لیزنگ کمپنی
(c) اے۔ٹی۔ایم مشین (d) کریڈٹ کارڈ کمپنی

(iv) اے ٹی ایم (ATM) سے کیا مراد ہے؟

(a) اکاؤنٹ ٹرانسفر مشین (b) آٹومیٹڈ ٹیلر مشین
(c) آٹو کیش ٹرانسفر مشین (d) اکاؤنٹ ٹیلر مشین

(v) وہ شخص جو انشورنس کمپنی سے لائف انشورنس کروائے اُسے کیا کہتے ہیں؟

(a) بیمہ دار (b) بیمہ کمپنی
(c) لیزر (d) نفع پانے والا

(vi) وہ شخص جو بینک میں رقم جمع کرواتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

(a) کھاتہ دار (b) ملاقاتی
(c) قرض دار (d) رقم نکالنے والا

(vii) اگر ایک کھلونے کی قیمت 100 روپے ہو اور اسے 10% کٹوتی پر فروخت کیا جائے تو اُس کی قیمتِ فروخت کیا ہوگی؟

(a) 90روپے (b) 110روپے
(c) 80روپے (d) 120روپے

(viii) دو یا دو سے زیادہ تناسبوں کے تعلق کو کیا کہتے ہیں؟

(a) مرکب تناسب (b) تناسب راست
(c) معکوس تناسب (d) بالواسطہ تناسب

(ix) شرح زکوٰۃ کتنے فیصد ہوتی ہے؟

(a) 10 (b) 2.5
(c) 25 (d) 0.25

(x) 200,000 روپے پر بحساب 4% انکم ٹیکس کتنا ہوگا؟

(a) 8,000روپے (b) 80,000روپے
(c) 4,000روپے (d) 2,000روپے

-2 درج ذیل کی تعریف کریں۔

(i) تناسب (ii) مرکب تناسب (iii) شراکت (iv) کمرشل بینک (v) نیگوشی ایبل انسٹرومنٹس

-3 چیک، ڈیمانڈ ڈرافٹ اور پے آرڈر میں کیا فرق ہے؟

-4 ایک ٹرائی سائیکل کی قیمت 4,000 روپے ہے۔ اس پر 16% سیلز ٹیکس لگایا گیا۔ ایسی 30 سائیکلوں پر سیلز ٹیکس کی رقم معلوم کریں۔

-5 ایک شخص نے ایک سال میں 8,000,000 روپے کمائے۔ زکوٰۃ 200,000 روپے ادا کی۔ انکم ٹیکس کی شرح 30% ہے۔ اُس کا انکم ٹیکس معلوم کریں جبکہ وہ پہلے ہی 150,000 روپے ٹیکس ادا کر چکا ہے۔

6- عمار نے لائف انشورنس پالیسی 1,000,000 روپے میں خریدی جس کی شرح 5% سالانہ ہے۔ سالانہ پریمیم معلوم کریں۔

7- ایک فیکٹری اشیا کی لاگت پر 25% بڑھا کر قیمت لکھ دیتی ہے۔ ایک چیز کی لاگت 5,000 روپے ہے اور اُس کی قیمت فروخت 4,500 روپے ہے۔ بتایئے گاہک کو کتنے فیصد رعایت دی گئی؟

خلاصہ

- دو یا دو سے زیادہ تناسبوں کے درمیان تعلق کو تناسب مرکب کہتے ہیں۔
- ایک کاروبار جس میں دو یا دو سے زیادہ اشخاص مل کر کاروبار کریں اور نفع و نقصان میں شریک ہوں شراکت کہلاتی ہے۔
- جب ایک شخص وفات پا جاتا ہے تو جو کچھ وہ چھوڑ کر مرتا ہے ترکہ کہلاتا ہے۔
- بینکنگ ایک ایسا کاروبار ہے جس میں لوگوں سے روپیہ وصول کیا جاتا ہے، اُس کی حفاظت کی جاتی ہے، لوگوں کو روپیہ قرض دے کر نفع کمایا جاتا ہے۔
- بینک کا کام لوگوں کی امانتوں کو اپنی تحویل میں رکھنا ہوتا ہے۔ گاہکوں کو قرض دینا اور دیگر سہولیات فراہم کرنا بھی ہوتا ہے، اس کام کا نام کمرشل بینکنگ ہے۔
- نفع و نقصان شراکتی سیونگ اکاؤنٹ، نفع و نقصان میں شراکت کی بنیاد پر ہوتا ہے۔
- کرنٹ ڈیپازٹ اکاؤنٹ عام طور پر کاروباری لوگ کھولتے ہیں، جنھیں باقاعدگی سے کئی دفعہ بینک میں رقم جمع کروانا پڑتی ہے اور نکالنا پڑتی ہے۔ یہ مسلسل جاری رہنے والا اکاؤنٹ ہوتا ہے۔ بینک میں رکھی گئی رقم پر کسی قسم کا نفع نہیں دیا جاتا۔
- نفع و نقصان شراکتی ٹرم ڈیپازٹ اکاؤنٹ پر سود نہیں ہوتا۔ کھاتہ دار کو چھ ماہ کے بعد بینک نفع کی ادائیگی کرتا ہے۔
- فارن کرنسی اکاؤنٹ پاکستانی کرنسی کے علاوہ غیر ملکی کرنسی میں کھولا جاتا ہے۔
- چیک بینک کے نام ایک آرڈر ہوتا ہے کہ مخصوص شخص کو درج شدہ رقم ادا کرے۔
- ڈیمانڈ ڈرافٹ رقم کی ادائیگی کا ایک ہدایت نامہ ہے جس میں بینک کی ایک برانچ اپنے ہی بینک کی دوسری برانچ سے مخصوص شخص کو ادا کرنے کے لیے کہتا ہے۔
- پے آرڈر، رقم کی ادائیگی کا ایک ہدایت نامہ ہے جس میں درج مخصوص شخص اس پر درج شدہ رقم کسی بھی بینک سے وصول کرسکتا ہے۔
- آن لائن بینکنگ میں انٹرنیٹ کے استعمال سے بینک اپنے گاہکوں کو سہولیات مہیا کرتا ہے کہ وہ اپنی رقم ایک اکاؤنٹ سے دوسرے اکاؤنٹ میں رقم کی منتقلی کرواسکتا ہے۔ یوٹیلیٹی بل ادا کرسکتا ہے۔
- اے۔ٹی۔ایم ایک الیکٹرانک مشین ہے، اس کے ذریعے کھاتہ دار اپنے اکاؤنٹ کا بیلنس معلوم کرسکتا ہے اور رقم نکلوا سکتا ہے۔
- کریڈٹ کارڈ پلاسٹک کا ایک کارڈ ہوتا ہے اس کے ذریعے کھاتہ دار خریداری کرسکتا ہے۔

- ڈیبٹ کارڈ کے ذریعے کھاتہ دار اپنے اکاؤنٹ سے رقم نکال سکتا ہے، خریداری کر سکتا ہے۔
- رقم جو بینک میں رکھی ہوتی ہے اُس کے استعمال کے بدلے میں بینک ہمیں کچھ رقم ادا کرتا ہے۔ اس اضافی رقم کو نفع کہتے ہیں۔
- جب ہم کوئی کاروبار چلانے کے لیے بینک سے قرض لیتے ہیں تو بینک اصل رقم کے علاوہ کچھ اضافی رقم بھی وصول کرتا ہے۔ اس اضافی رقم کو مارک اپ کہتے ہیں۔
- وہ رقم جو قرض دی جاتی ہے یا بینک میں رکھی جاتا ہے اصل زر کہلاتی ہے۔
- وہ شرح جس پر بینک مارک اپ وصول کرتا ہے یا نفع دیتا ہے، مارک اپ یا نفع کی شرح کہلاتی ہے۔
- کاروبار میں لگائی گئی مخصوص رقم کے دورانیہ کو مدت کہتے ہیں۔
- اوورڈرافٹ ایک ایسی سہولت ہے جو بینک اپنے کھاتہ داروں کو مہیا کرتا ہے۔ وہ کھاتے میں موجود رقم سے زیادہ رقم نکلوا سکتے ہیں۔
- زندگی کا بیمہ ایک معاہدہ ہے جو بیمہ دار اور بیمہ کمپنی کے درمیان ایک مقررہ مدت کے لیے ہوتا ہے۔ بیمہ کمپنی پابند ہوتی ہے کہ بیمہ دار کو اصل رقم اور منافع مقررہ مدت کے بعد ادا کرے۔ بیمہ دار کی موت کی صورت میں یہ رقم اُس کے مقرر کردہ افراد کو ادا کرے گی۔
- گاڑی کی انشورنس گاڑی کے چوری ہونے، حادثات کا شکار ہونے کے خطرہ کے پیش نظر انشورنس پالیسیاں خریدی جاتی ہیں۔
- انکم ٹیکس ایک شخص کی سالانہ آمدنی پر لگایا جاتا ہے۔ آمدنی کی حد حکومت مقرر کرتی ہے۔
- ایسی آمدنی جس پر انکم ٹیکس وصول نہیں کیا جاتا مستثنیٰ آمدنی کہلاتی ہے۔
- آمدنی میں سے مستثنیٰ رقم منہا کر دی جائے تو قابلِ ٹیکس آمدنی حاصل ہوتی ہے۔